

ابتدائی اُردو

پانچویں جماعت کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

ابتدائی اُردو

پانچویں جماعت کی درسی کتاب



8510



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پہاگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014	پوش 1936
مارچ 2016	چیترا 1938
نومبر 2016	کارتک 1938
اپریل 2017	چیترا 1939
فروری 2018	ماگھ 1939
فروری 2019	ماگھ 1940
اکتوبر 2019	کارتک 1941
اپریل 2021	چیترا 1943 (NTR)

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

قیمت : ₹ 65.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دوبارہ اشاعت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ بر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بر کی مہر کے ذریعے یا چھپکی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط منصوبہ رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس
شری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشٹری III اسٹیج
ہینگورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446سی ڈبلیو سی کیپس
بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں

گواہاتی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : انوپ کمار راجپوت
- چیف ایڈیٹر : شویتا اپل
- چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
- چیف بزنس مینجر (انچارج) : وین دیوان
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن اسٹنٹ : سنیل کمار

سرورق اور آرٹ
اروپ گپتا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

_____ میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ-2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حاصل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور نصابی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزش عمل میں بچوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سختی اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ اور انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

جنوری 2007

اس کتاب کے بارے میں

یہ درسی کتاب ابتدائی اردو پانچویں جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلبا آسانی کے ساتھ معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ طلبا کی عمر، ان کی نفسیات، دل چسپیوں اور جماعت کی سطح کے مطابق کہانیاں، نظمیں اور معلوماتی مضامین اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔

’قومی درسیات کا خاکہ 2005‘ کے تحت مرتب کردہ نصاب کے مطابق اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ صرف ایسا متن شامل کیا جائے جس سے طلبا کی اخلاقی تربیت ہو سکے۔ وہ ماحولیاتی مسائل اور ملک کی مشترکہ تہذیب اور سماجی روایات سے باخبر ہو سکیں۔

اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلبا میں سائنسی شعور کو ترقی دی جائے۔ ہر سبق کے بعد مشقیں اس طرح تیار کی گئی ہیں کہ مشکل الفاظ کے معنی اور ان کے استعمال سے طلبا واقف ہو جائیں، ساتھ ہی قواعد سے متعلق ان کی معلومات میں بھی اضافہ ہو سکے۔

اس بار ابتدائی درجات کے طالب علموں کے لیے مشقی کتابیں علاحدہ سے تیار کرنے کے بجائے مشقوں کو اصل درسی کتابوں میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ان مشقوں کو زیادہ سے زیادہ دل چسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طلبا کھیل کھیل میں زبان سیکھنے کے عمل سے گزرتے رہیں۔

ہمیں اُمید ہے کہ یہ کتاب طلبا کی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کرے گی اور اس کی مدد سے اردو زبان سے ان کی دل چسپی میں اضافہ ہوگا۔

علامات

اس کتاب میں مشقی سوالات کے لیے نمبر شمار کی جگہ علامتیں دی گئی ہیں جن کی وضاحت حسب ذیل ہے۔



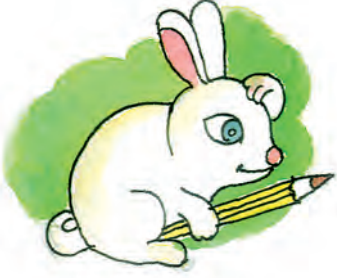
غور سے دیکھنے کی علامت



غور کرنے کی علامت



لفظ اور معنی/زبانی یاد کرنے کی علامت



تصویروں میں رنگ بھرنے اور کس نے کیا کہا، کے لیے
لاحقوں اور سابقوں کے لیے۔



سوچنے، سمجھنے، بتانے، پڑھنے اور لکھنے کی علامت
خالی جگہوں کو مکمل کرنے، تصویروں کو دیکھ کر
لکھنے اور محاوروں کے لیے



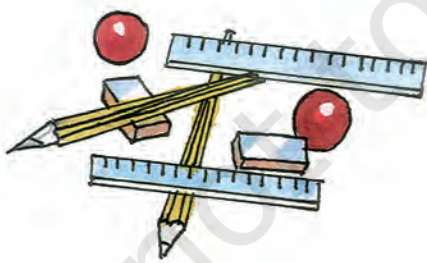
ترتیب درست کرنے کے لیے
صحیح اور غلط کے لیے



خوش خط لکھنے کے لیے



واحد جمع کے لیے



عملی کام



متضاد کی علامت



لفظ چن کر جملے بنانے اور خالی جگہ پُر کرنے کے لیے

کمپٹی برائے درسی کتاب

چیر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شیم خفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اراکین

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

انور پاشا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

سہیل احمد فاروقی، لکچرار، شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

سید مسعود الحسن، پی جی ٹی، اردو، ڈی ایم ایس، آر آئی ای، بھوپال، مدھیہ پردیش

شیم احمد، لکچرار، شعبہ اردو، سینٹ اسٹیفنس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صغیر افراہیم، پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، یوپی

عبدالمبین، پی جی ٹی، اردو، فتح پوری، بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، دہلی

عتیق اللہ، ریٹائرڈ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

کوثر مظہری، لکچرار، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ماہ طلعت علوی، پی جی ٹی، اردو، جامعہ مڈل اسکول، نئی دہلی

محمد اظفر، لکچرار، اردو، ڈاکٹر اے آر انڈرا انگلش ہائی اسکول ایمنڈ جونیر کالج، مہاراشٹر

مظفر حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

مکھت پروین، ٹی جی ٹی، اردو، کریسٹ اسکول، نئی دہلی

یاسمین خاں، کوآرڈی نیٹر، ایم پی راجیہ کچھا کیندر، مدھیہ پردیش

یعقوب یاور، ریڈر، شعبہ اردو، وسنت کالج برائے خواتین، وارانسی، یوپی

ممبر کوآرڈی نیٹر

دیوان حنان خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں محبوب راہی کی نظم 'میری پتنگ'، مشتاق احمد یوسفی کا مضمون 'زیروناٹ آؤٹ'، ظفر کمالی کی نظم 'کتابیں' شامل ہے۔ کونسل ان شاعروں اور ادیبوں کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کتاب میں افسر میرٹھی کی نظم 'کسان کی دعا'، شاد عارفی کی نظم 'نوناہو!'، اختر شیرانی کی نظم 'دریا کنارے چاندنی'، عصمت جاوید کا مضمون 'آئیے لغت دیکھیں' شامل ہے۔ کونسل ان سبھی شاعروں اور ادیبوں کے وارثین کی شکرگزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں پروف ریڈر مسعود اظہر اور منور علی، ڈی ٹی پی آپریٹر محمد وزیر عالم مصباحی، ساجد خلیل فلاحی، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے پوری دل چسپی کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

ترتیب

v

پیش لفظ

vii

اس کتاب کے بارے میں



1 کسان کی دُعا (نظم) افسر میرٹھی 01

2 نادان کچھوا 09

3 بی بی فاطمہؑ 18

25 علامہ اقبال (نظم)

4 ترانہ ہندی

33

5 لڑکا لڑکی ایک سماں

44 ڈپٹی نذیر احمد

6 ہمدردی



7 میری پتنگ (نظم) محبوب رائے 57

8 صحت اور صفائی 64



9 درخت کی گواہی 72

82 شاد عارفی (نظم)

10 نوں ہالو!

88

11 گرو نانک

96 مشتاق احمد یوسفی

12 زیروناٹ آؤٹ





13 کتابیں (نظم) ظفر کمالی 103

14 آئیے لُغت دیکھیں عصمت جاوید 111

15 پہلی جنگِ آزادی کا سپہ سالار 121

16 دریا کنارے چاندنی (نظم) اختر شیرانی 131

17 مولانا برکت اللہ بھوپالی 137

18 کیرالا کی سیر 145

19 تنہی چُجّارن (نظم) اسرار الحق تجاّز 153



20 اچھے خیالات 159

21 ڈاکٹر مختار احمد انصاری 168

22 قدرتی آفات 174

